22013 - کچھ اشیاء جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان میں خنزیر کی اجزاء استعمال ہوتے ہیں

سوال

میں نے اخبار میں پڑھا ہے کہ میك اپ کی کئی قسم کی کریم وغیرہ میں خنزیر کے اجزاء شامل کیے جاتے ہیں (مثلا لپ اسٹك، صابون، دوائی کے کیپسول وغیرہ).
سوال یہ ہے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے، آیا میں کریم اور شیمپو وغیرہ استعمال کرنا چھوڑ دوں، حتی کہ اگر اس کے اجزائے ترکیبی پڑھ بھی لوں تو مجھے اس کے مصدر کا علم نہیں ہوتا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے بعض پملفٹوں کے متعلق دریافت کیا گیا جس میں یہ بیان کیا گیا تھا کہ: صابن میں خنزیز کی چربی پائی جاتی ہے، اس کے متعل آپ کی رائے کیا ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اللہ تعالی نے زمین میں جو کچھ بھی ہمارے لیے پیدا فرمایا ہے اصل میں وہ حلال ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لیے زمین کی تمام چیزوں کو پیدا کیا البقرۃ (29)

اس لیے اگر کوئی شخص کسی چیز کی نجاست وغیرہ کی بنا پر دعوی کرے کہ یہ حرام ہے ت واسے اس کی دلیل دینا ہو گی، اور یہ کہ ہم ہر وہم اور جو کچھ کہا جائے اس کی تصدیق کریں، اس کی کوئی اصل نہیں "

دیکھیں: لقاء الباب المفتوح (31 / 20).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (26799) اور (13466) اور (26861) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .